

حزب التحریر ولایہ پاکستان کی "امریکی سے اتحاد ختم کرو" مہم اسلام جارح امریکہ سے اتحاد کی ممانعت اور مسلم علاقوں کی آزادی کے لیے ریاستی جہاد کا حکم دیتا ہے

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے ملک بھر میں "امریکہ سے اتحاد ختم کرو" مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس مہم کا آغاز ایک پمفلٹ سے ہوا جس کا عنوان ہے "پاکستانی حکمران بظاہر امریکہ سے اتحاد پر زور ملائیں بھیج رہے ہیں لیکن اندر ہی اندر خاموشی سے امریکی فوج کو ذلت سے بچانے کے لیے کوشاں ہیں"۔ اس پمفلٹ کی تقسیم کے ساتھ ساتھ مساجد کے باہر، بازاروں اور عوامی مقامات پر مظاہرے اور عام اور بااثر لوگوں کے پاس و فود بھی بھیجے جا رہے ہیں۔

سترہ سال قبل غدار پرویز مشرف نے مسلم ملک افغانستان پر حملے اور قبضہ کرنے کے لیے امریکہ کو پاکستان میں اڈے اور پاکستان کے انٹیلی جنس اداروں کا تعاون فراہم کیا، امریکی افواج کے لیے پاکستان کے زمینی اور فضائی راستے کھول دیے۔ اس نے اپنی غدار کی پاکستان کا مفاد قرار دیا کیونکہ امریکہ کی خوشنودی حاصل کر کے پاکستان علاقائی اور عالمی سطح پر اپنے مفادات، جس میں معیشت اور کشمیر بھی شامل ہے، کا تحفظ کر سکے گا۔ لیکن آج یہ ثابت ہو چکا ہے کہ امریکہ کی اس جنگ میں اس کا اتحادی بن کر پاکستان نے سیاسی، معاشی، دفاعی اور انسانی جانوں کا عظیم نقصان ہی برداشت کیا ہے اور اس کے بدلے میں امریکہ نے پاکستان کے ازلی دشمن بھارت پر افغانستان کے درازے کھول دیے ہیں جہاں سے بیٹھ کر وہ پاکستان کے خلاف تخریبی کارروائیاں کر رہا ہے جس کا ثبوت کلہوشن یاد یو کا اعترافی بیان ہے۔

امریکہ کی وعدہ خلافی بلکہ کھلی دشمنی کے بعد ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت امریکہ سے اتحاد ختم کر دیتی، اس کے سفارت کاروں اور سرکاری و غیر سرکاری انٹیلی جنس اہلکاروں کو ملک بدر کرتی، اس کی سپلائی لائن کاٹ دیتی اور خطے سے اس کی زہریلی موجودگی کے خاتمے کے لیے جہاد کا اعلان کر کے پاکستان کی مسلم افواج کو حرکت میں لاتی۔ لیکن پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت الٹا امریکہ کو تمام تر ذلت و رسوائی کے بعد بھی تعاون کا ہی یقین دلا رہی ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 7 فروری 2018 کو اسلام آباد میں ہونے والے "208 ویں کور کمانڈرز اجلاس میں شرکاء نے انسداد دہشت گردی کی کوششوں کے ثمرات کو مستحکم کرنے کا عزم کرتے ہوئے واضح کیا کہ خطے کے امن و استحکام کے لئے فریقین سے تعاون میں قومی مفاد ہر صورت مقدم رکھا جائے گا"۔

اب وقت آچکا ہے کہ ذلت و رسوائی کے اس سلسلے کو ختم کیا جائے۔ اگر چند ہزار ہلکے ہتھیاروں سے لیس افغان مجاہدین نے امریکہ کو اس قدر نڈھال کر دیا ہے کہ وہ ان سے مذاکرات کی جھیک مانگ رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ انہیں مذاکرات پر مجبور کرنے کے لیے پاکستان پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ اپنی فوج ان کے خلاف استعمال کرے تو پاکستان اور اس کی مسلم افواج کو تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس قدر صلاحیت سے نوازا ہے کہ وہ امریکہ کو اس خطے سے زخمی خارش زدہ کتے کی طرح بھاگنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ اور پاکستان کے لیے ایسا کناچھ مشکل نہیں اگر اسے ایک مخلص قیادت میسر ہو جو اسلام کو مکمل طور پر نافذ کرے اور اسلام کے حکم پر عمل کرتے ہوئے امریکہ سے اتحاد ختم اور جہاد کا اعلان کرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

فَمِنَ اَعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاَعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اَعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

"جو تمہارے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرے تو تم بھی اس پر حملہ کرو جیسا کہ انہوں نے تم پر حملہ کیا" (البقرہ: 194)۔

اور ایسی مخلص قیادت صرف اور صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہی فراہم کرتی ہے۔ لہذا پاکستان کے مسلمانوں کو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر کے شباب کے شانہ بہ شانہ جدوجہد کرنی چاہیے اور رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو پورا کرنے والوں کا اعزاز حاصل کرنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

نَمْ تَكُونُ خَلَافَةً عَلَىٰ مِنْهَاجِ النَّبُوَّةِ

"پھر خلافت قائم ہوگی نبوت کے طریقے پر" (احمد)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس